فرشتوں کی قسمیں:

فرشتوں کی مختلف قسمیں ہیں ہر ایک قسم کی الگ الگ ذمہ داریاں ہیں جنھیں یہ انتہائی تن دہی سے پوری کرتے ہیں۔اللہ تعالی نے فرمایا: ﴿ لَا يَسْبِقُونَهُۥ بِٱلْقَوْلِ وَهُم بِأَمْرِهِۦ يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ ﴾ (الأنبياء: ٢٧) ترجمہ:اس کے حضور بڑھ کر نہیں بولتے اور بس اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

حملۃ العرش(اللہ کا عرش اٹھانے والے فرشتے): فرشتوں کی ایک قسم کا کام اللہ کے عرش کا اٹھانا ہے۔قرآن میں ہے: ﴿ ٱلَّذِينَ يَحْمِلُونَ ٱلْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُۥ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِۦ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ﴿٧﴾ ﴾ (غافر: ٧) ترجمہ:عرش الہی کے فرشتے، اور وہ جو عرش کے گردو پیش حاضر رہتے ہیں، سب اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کر رہے ہیں۔اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان لانے والوں کے حق میں دعائے مغفرت کرتے ہیں۔دوسری جگہ فرمایا: ﴿ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾ ﴾ (الحاقة: ١٧) ترجمہ:اور آٹھ فرشتے اس روز تیرے رب کا عرش اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

عرش کے ارد گرد گردش میں رہنے والے فرشتے: فرشتوں کی ایک قسم وہ ہے جو عرش الہی کے آس پاس رہتے ہیں اور گردش کرتے رہتے ہیں۔یہ ہر وقت ہر لحظہ اللہ کی حمد وثنا اور اس کی تسبیح وتقدیس کرتے رہتے ہیں۔اللہ تعالی نے فرمایا: ﴿ وَتَرَى ٱلْمَلَٰٓئِكَةَ حَآفِّينَ مِنْ حَوْلِ ٱلْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ﴿٧٥﴾ ﴾ (الزمر: ٧٥) ترجمہ:اور تم دیکھو گے کہ فرشتے عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد و تسبیح کر رہے ہوں گے۔

جنت کے فرشتے: جنت کے فرشتے جنت کے نگراں اور وہاں کا انتظام کرنے والے ہوں گے۔ یہ اہل جنت کی خدمت انجام دیں گے۔جو جنت میں داخل ہو گا اس کا استقبال کریں گے،خوش آمدید کہیں گے۔ جنتیوں کو بتائیں گے کہ یہ نعمتیں اللہ نے آپ کے لئے تیار کی ہیں۔مبارک ہو،بشارت ہو۔اللہ تعالی قرآن میں فرماتا ہے: ﴿ لَا يَحْزُنُهُمُ ٱلْفَزَعُ ٱلْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّىٰهُمُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمُ ٱلَّذِى كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾ ﴾ (الأنبياء: ١٠٣) ترجمہ: وہ انتہائی گھبراہٹ کا وقت ان کو ذرا پریشان نہ کرے گا،اور ملائکہ بڑھ کر ان کو ہاتھوں ہاتھ لیں گے کہ یہ تمہارا وہی دن ہے جس کا تم

سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ دوسری جگہ فرمایا: ﴿وَٱلْمَلَٰٓئِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلَٰمٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ ۚ فَنِعْمَ عُقْبَى ٱلدَّارِ ﴿٢٤﴾﴾ (الرعد: ٢٣ – ٢٤) ترجمہ: ملائکہ ہر طرف سے ان کے استقبال کے لئے آئیں گے اور ان سے کہیں گے تم پر سلامتی ہے، تم نے دنیا میں جس طرح صبر سے کام لیا اس کی بدولت آج تم اس کے مستحق ہوئے ہو پس کیا ہی خوب ہے یہ آخرت کا گھر۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "آتِي بَابَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَسْتَفْتِحُ، فَيَقُولُ الْخَازِنُ: مَنْ أَنْتَ؟ فَأَقُولُ: مُحَمَّدٌ، فَيَقُولُ: بِكَ أُمِرْتُ لَا أَفْتَحُ لِأَحَدٍ قَبْلَكَ" میں جنت کے دروازے پر پہنچوں گا اور اسے کھولنے کے لئے کہوں گا تو نگراں فرشتہ پوچھے گا کون؟ میں کہوں گا، میں محمد ہوں۔ تو وہ دروازہ کھولے گا اور کہے گا کہ میرے رب نے کہا تھا کہ آپ سے پہلے کسی کے لئے دروازہ نہ کھولوں۔ (مسلم، احمد)

جہنم کے نگراں فرشتے: یہ فرشتے جہنم کی نگرانی پر مامور ہوں گے۔ انہیں زبانیہ کہا جاتا ہے۔ ان کی تعداد انیس ہو گی۔ یہ جہنمیوں کو عذاب دیں گے۔ اللہ تعالی نے فرمایا ﴿سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾ وَمَا جَعَلْنَآ أَصْحَٰبَ ٱلنَّارِ إِلَّا مَلَٰٓئِكَةً ﴿٣١﴾﴾ (المدثر: ٢٦ – ٣١) ترجمہ: عنقریب میں اسے دوزخ میں جھونک دوں گا۔ اور تم کیا جانو کہ کیا ہے دوزخ؟ نہ باقی رکھے نہ چھوڑے۔ کھال جھلس دینے والی۔ انیس کارکن اس پر مقرر ہیں۔ ہم نے دوزخ کے یہ کارکن فرشتے بنائے ہیں۔

جہنم کی نگرانی پر مامور ایک فرشتہ کا نام مالک ہے جسے اہل جہنم پکاریں گے، اس سے مدد مانگیں گے۔ عذاب کی شدت سے ان کی تمنا ہو گی کہ انہیں موت آجائے۔ اللہ تعالی نے اس کا نقشہ قرآن میں اس طرح کھینچا ہے: ﴿وَنَادَوْا۟ يَٰمَٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُم مَّٰكِثُونَ ﴿٧٧﴾﴾ (الزخرف: ٧٧) ترجمہ: وہ پکاریں گے اے مالک! تیرا رب ہمارا کام ہی تمام کر دے تو اچھا ہے وہ جواب دے گا تم یوں ہی پڑے رہو گے۔ دوسری جگہ فرمایا: ﴿وَقَالَ ٱلَّذِينَ فِى ٱلنَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ٱدْعُوا۟ رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ ٱلْعَذَابِ ﴿٤٩﴾ قَالُوٓا۟ أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ ۖ قَالُوا۟ بَلَىٰ ۚ قَالُوا۟ فَٱدْعُوا۟ ۗ وَمَا دُعَٰٓؤُا۟ ٱلْكَٰفِرِينَ إِلَّا فِى ضَلَٰلٍ ﴿٥٠﴾﴾ (غافر: ٤٩ – ٥٠) ترجمہ: پھر یہ دوزخ میں پڑے ہوئے لوگ جہنم کے اہل کاروں سے کہیں گے اپنے رب سے دعا کرو کہ ہمارے عذاب میں بس ایک دن

کی تخفیف کر دے وہ پوچھیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے رسول بینات لے کر نہیں آتے رہے تھے؟ وہ کہیں گے ہاں۔ جہنم کے اہلکار بولیں گے پھر تو تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا اکارت ہی جانے والی ہے۔

رحم مادر میں پلنے والے جنین سے متعلق فرشتے: رحم مادر میں پلنے والے جنین میں تصرفات کے لئے کچھ فرشتے مقرر ہیں۔ یہ فرشتے رحم مادر میں پڑے ہوئے نطفہ کو مختلف شکلوں میں تبدیل کرتے اور ان کا رزق، ان کی عمر نیز ان کی شقاوت و بد بختی یا سعادت اور خوش بختی کے فیصلے لکھتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے: "إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، ثُمَّ يَكُونُ فِي ذَلِكَ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ يَكُونُ فِي ذَلِكَ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَلَكُ فَيَنْفُخُ فِيهِ الرُّوحَ، وَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ: بِكَتْبِ رِزْقِهِ، وَأَجَلِهِ، وَعَمَلِهِ، وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ" "رحم مادر میں چالیس دنوں تک نطفہ رہتا ہے پھر چالیس دنوں تک وہ جمے ہوئے خون کی شکل میں رہتا ہے اور پھر وہ گوشت کے لوتھڑے کی شکل اختیار کر لیتا ہے پھر اللہ تعالی ایک فرشتہ بھیجتا ہے جو اس میں روح پھونکتا ہے اور چار چیزوں کے متعلق فیصلے لکھتا ہے۔

اول یہ کہ اس کا رزق کتنا ہو گا۔

دوم اس کی موت کب آئے گی۔

سوم وہ کیا کیا کرے گا۔

اور چہارم وہ خوش بخت ہو گا یا بد بخت ہو گا۔ (بخاری و مسلم)